کوئی سلیم الطبع مسلمان اس کو پڑھ کر داڑھی کے بغیر نہیں رہے گا۔
کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں موجود ہیں۔ یہ اغلاط اگلے ایڈیشن میں درست کر لینی چاہئیں۔

(۳)

نام کتابچہ : سبد گل
مصنف : ڈاکٹر عبدالمقیت شاکر علیمی
ضخامت: 264 صفحات سال اشاعت: 2007ء قیمت: درج نہیں
ملنے کا پتہ: رہبر پبلشرز، اردو بازار کراچی

بڑا خوش نصیب ہے وہ شخص جس کو صالحین کی صحبت میسر ہو۔ بزرگوں کی صحبت سے وہ عقدے حل ہو جاتے ہیں جو بڑے پیچیدہ سمجھے جاتے ہیں۔ صحبت کے اثر کا کوئی انکار نہیں کرتا۔ نیکوں کی صحبت نیکی کے راستے پر لگا دیتی ہے، جبکہ بروں کی صحبت انسان کو گناہوں اور برائیوں کی طرف لے جاتی ہے۔ ہمارے بزرگ اکثر اپنے شاگردوں اور پیاروں کو بڑے آدمیوں کے سوانح حیات پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں۔

زیر تبصرہ کتاب کے مصنف بھی ان خوش بخت لوگوں میں سے ایک ہیں جنہیں صالحین کی صحبت میسر آئی اور انہوں نے ان نیک اطوار ہستیوں سے بہت کچھ سیکھا۔ صرف یہی نہیں بلکہ انہوں نے مناسب جانا کہ دوسرے لوگ بھی ان بزرگوں کے کردار و عمل اور عادات و اطوار سے واقف ہوں، نصیحت حاصل کریں، سبق سیکھیں اور اچھی زندگی بسر کریں۔

''سبد گل'' میں ڈاکٹر محمد عبدالمقیت نے تیس سے زیادہ اچھے لوگوں کا تذکرہ کیا ہے جن کی صحبت انہیں میسر آئی اور جن کے کردار و عمل نے انہیں متاثر کیا۔ ویسے تو یہ سب لوگ ہی بڑے مقام و مرتبہ کے حامل ہیں، تاہم مولانا محمد یوسف کاندھلوی، شاہ عبدالعزیز رائے پوری، مولانا عاشق الٰہی بلند شہری، احسان دانش، مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحلیم چشتی اور پروفیسر عبدالمغنی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ آخر میں انہوں نے اپنے والد گرامی اور والدہ محترمہ کا بھی ذکر کیا ہے جنہوں نے اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی۔

یہ کتاب خاص طور پر نوجوانوں کے مطالعہ کے لیے از حد مفید ہے۔

❁❁❁